خواجگانِ چشت کے آٹھ ملفوظات کا
بے مثل و بے مثال و لازوال مجموعہ

عاشقانِ خواجگانِ چشت را
از قدم تا سر نشانے دیگر است

ہشت بہشت

انیس الارواح
ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی

دلیل العارفین
ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری

فوائد السالکین
ملفوظات قطب الدین بختیار کاکی

راحت القلوب
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر

اسرار الاولیاء
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر

فوائد الفواد
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی

راحت المحبین
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی

مفتاح العاشقین
ملفوظات نصیر الدین چراغ دہلوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

عاشقانِ خواجگانِ چشت را
از قدم تا سر نشانے دیگر است

خواجگان چشت کے روح پرور ملفوظات
کا بے مثل و بے مثال و لازوال مجموعہ

ہشت بہشت

انیس الارواح
ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

دلیل العارفین
ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

فوائد السالکین
ملفوظات قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ

راحت القلوب
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

اسرار الاولیاء
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

فوائد الفواد
ملفوظات حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

راحت المحبین
ملفوظات حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتاح العاشقین
ملفوظات حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

میں بہت بڑا ثواب ہے۔

اسی موقعہ کے مناسب آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نفل کی نماز میں مشغول تھا۔ شیخ معین الدین ادام اللہ برکاتہ نے مجھے آواز دی۔ میں نے فوراً نماز ترک کی اور لبیک کہا۔ آپ نے فرمایا ادھر آؤ! جب میں حاضر ہوا تو آپ نے پوچھا کہ تو کیا کر رہا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نفل ادا کر رہا تھا۔ آپ کی آواز سن کر نماز ترک کر دی اور آپ کو جواب دیا۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا کام کیا ہے کیونکہ یہ نفلوں کی نماز سے افضل ہے۔ اپنے پیر کے دینی کام میں معتقد ہونا بہت اچھا کام ہے۔

حسنِ عقیدہ

اسی موقعہ کے مناسب آپ نے فرمایا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اور بہت سے اہل صفا شیخ معین الدین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھے اور اولیاء اللہ کے بارے میں ذکر ہو رہا تھا۔ اسی اثنا میں ایک شخص باہر سے آیا اور بیعت ہونے کی نیت سے خواجہ صاحب کے قدموں میں سر رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جا۔ وہ بیٹھ گیا اور اس نے عرض کی کہ میں آپ کی خدمت میں مرید ہونے کے واسطے آیا ہوں! شیخ صاحب اس وقت اپنی خاص حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کچھ میں تجھے کہتا ہوں وہ کہو اور بجالا تب مرید کروں گا۔ اس نے عرض کی کہ جو آپ فرمائیں میں بجالانے کو تیار ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تو کلمہ کس طرح پڑھتا ہے؟ اس نے کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ آپ نے فرمایا یوں کہو! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چشتی رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اس نے اسی طرح کہا۔ خواجہ صاحب نے اسے بیعت کر لیا اور خلعت و نعمت دی اور بیعت کے شرف سے مشرف کیا پھر اس شخص کو فرمایا کہ سن! میں نے تجھے جو کہا تھا کہ کلمہ اس طرح پڑھو! یہ صرف تیرا عقیدہ آزمانے کی خاطر کہا تھا ورنہ میں کون ہوں؟ میں تو ایک ادنیٰ سا غلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوں۔ کلمہ اصل میں وہی ہے لیکن میں نے صرف حال کی کمالیت کی وجہ سے یہ کلمہ تیری زبان سے کہلوایا تھا چونکہ تو مرید ہونے کیلئے آیا ہے اور تجھے مجھ پر یقین کامل تھا۔ اس لئے فوراً تو نے ایسا کہہ دیا اس لئے سچا مرید ہو گیا۔ اور درحقیقت مرید کا صدق بھی ایسا ہی ہونا چاہئے کہ اپنے پیر کی خدمت میں صادق اور راسخ رہے۔

توبہ کے تقاضے

پھر اس بارے میں گفتگو شروع ہوئی کہ جب انسان توبہ کرے تو پھر اسے گناہوں سے میل جول نہیں رکھنا چاہئے جن سے وہ پہلے رکھتا تھا کہ کہیں پھر اسی گناہ میں مشغول نہ ہو جائے کیونکہ انسان کیلئے بری صحبت سے بڑھ کر اور کوئی بری چیز نہیں۔ اس واسطے کہ صحبت کی تاثیر ضرور ہو جایا کرتی ہے اور اسے چاہئے کہ خود بھی جس کام سے توبہ کی ہے اس سے کنارہ کشی کرتا رہے اور اسے اپنا دشمن خیال کرتا رہے۔

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ خواجہ حمید الدین بہلوانی ایک مرد بزرگ جو حضرت خواجہ معین الدین کے مریدوں میں سے تھے اور اس دعا گو کے ہم خرقہ تھے جب انہوں نے توبہ کی تو یار اور ہم نشین پھر آئے اور آپ سے کہا کہ آؤ! پھر وہی عیش لوٹیں۔ خواجہ حمید الدین بہلوانی نے وہاں جانے سے انکار کیا اور کہا کہ جاؤ! گوشہ میں بیٹھو اور اس مسکین کو چھوڑ دو کہ میں نے اپنا ازار بند